

تبصرہ

تاریخ جرم و سزا مصنفہ جناب ابراہیم صابری صاحب۔ لقیح خورد ضخامت ۲۲۴ صفحات، کتاب خانہ طبعات اور کاغذ بہتر قیمت جلد ۷ روپے خود مصنف سے چوڑی والاں دہلی کے پتہ پر منسلک ہے۔

جرائم کی تاریخ بہت قدیم ہے اور نوع انسانی کے ابتدائی دور سے ان کا وجود ملحوظ ہے۔ پھر جوں جوں نسل انسانی ترقی کرتی رہی نت نئے نئے جرائم پیدا ہوتے رہے۔ زمانہ کے لحاظ سے جرائم کی نوعیت ہمیشہ بدلتی رہتی ہے۔ نیز ہر ملک و قوم میں تعزیر و استدراج جرائم کے لئے علیحدہ علیحدہ مختلف طریقے برتے جاتے ہیں، جناب ابراہیم صابری نے اسی موضوع پر قلم اٹھا یا ہے اور دور دور کے لئے تو یہ کوئی جدید موضوع نہیں ہے، البتہ تصنیفی حیثیت سے اس پر اب تک کوئی منظم کوشش نہیں ہوئی ہے۔ تاریخ جرم و سزا، اردو میں اس موضوع کا نقش اول ہے، کتاب چھ حصوں پر مشتمل ہے اور مختلف ممالک کے جرائم و تعزیرات کی تاریخ علیحدہ علیحدہ تفصیل سے بیان کی گئی ہے۔ نیز یہ کتاب اس کا پہلا حصہ ہے جس میں نامتو ہندوستان کے جرائم و تعزیرات سے بحث کی گئی ہے اور علی الترتیب ہندوستان کی تینوں حکومتوں ہندو راج، اسلامی حکومت اور برٹش گورنمنٹ کی نوعیت جرائم و طریقہ تعزیر کا تفصیل سے تذکرہ ہے۔ بیان میں کہیں اجمال ہے اور کہیں تفصیل لیکن جو کچھ لکھا ہے تحقیق سے لکھا ہے۔ جناب ابراہیم صاحب کی یہ کاوش بروقت، بر محل اور حسب ضرورت ہے۔ ملک کے اہل ذوق کے لئے اس کا مطالعہ مفید اور دلچسپی کا موجب ہوگا۔

ترجمان القرآن جلد دوم

یہ تفسیر قرآن مولانا ابوالکلام ایسے بالکمال عالم کی ۳۰ سال کی عرق ریزیوں کا نتیجہ ہے یہ جلد اپنی نوعیت کے لحاظ سے پہلی جلد سے بھی زیادہ اہم اور متمم بالشان ہے۔ اس کے حواشی نہایت مفصل دلپذیر و دلکش اور بہت سے اہم اجتماعی اور اقتصادی مسائل پر مشتمل ہیں سورہ اعراف سے سورہ مؤمنون تک اسی حصہ میں ہے اس لئے کتاب علمی اور تاریخی خصوصیات کے اعتبار سے بھی بے مثل ہوگئی ہے ہدیہ جلد علیہ رضامین ابوالکلام آزاد جلد اول للعلم جلد دوم للعلم

یہیچر مکتبہ برہان دہلی قریل بلغ